ہمارے اسکالرس کا مختصر تعارف

میریا چن عبد اللہ

ڈاکٹر عبد اللہ Women's Development Collective (WDC) کی ایکزیکیٹیو ڈائرکٹر ہیں جو ملیشیا کی ایک غیر حکومتی تنظیم ہے اور تحقیق و تعلیم اور ترتیب کے میدان میں سرگرم ہے۔ اس تنظیم کی بنیاد ۱۹۸۰ کی دہائی میں ڈالی گئی تھی۔ WDC بہت طرح کے مفید اور سماجی کاموں میں سرگرم ہے جیسے مردوں کی صحت، حفاظت، صنفی تجزیے اور ملیشیائی قانون سے متعلق لوگوں کے اندر واقفیت پیدا کرنا۔

ڈاکٹر عبداللہ سے E-mail سے رابطہ کیا جاسکتا ہے wlp@learningpartnership.org

ڈاکٹر عزیزہ ابیمبا:

ڈاکٹر ابیمبا زمبابوے کی ایک تنظیم۔ Women's Self Promotion Movement (WSPM) کی ایکزیکیٹو ڈائرکٹر ہیں۔ اس تنظیم کا مقصد زمبابوے کی خواتین اور لڑکیوں کو تعلیم و تربیت فراہم کرنا ہے اور اس کے علاوہ افریقی ممالک کی جلاوطن عورتوں اور لڑکیوں کو بھی تعلیم دینا ہے۔ یہ پروگرام عورتوں کے اندر سیاسی شعور اور شراکت فروغ دینے کے علاوہ چھوٹے موٹے کاروباری میدان میں بھی کافی سرگرم ہے۔ اس تنظیم کا دوسرا مقصد گھریلو تنازع اور تشدد کو حل کرنے کی تربیت دینا اور اس کو روکنا بھی ہے

آپ ڈاکٹر عزیزہ سے E-mail سے رابطہ کرسکتے ہیں: wlp@learningpartnership.org

محمد ابو نمر

ڈاکٹر ابو نمر واشنگٹن ڈی سی کی ایک یونیورسٹی میں International Service کے شعبہ میں پروفیسر ہیں اور ان کے تحقیق میدان فلسطین، اسرائیل تنازع شامل ہے اور اس تنازع کو غیر مغربی تناظر میں کیسے حل کیا جائے اس پہ ان کا کافی گہرا مطالعہ ہے۔ ایک ماہر وکیل کی حیثیت سے وہ اس تنازع کے حل کے لیے مصر، فلسطین، اسرائیل، ترکی اور امریکہ میں ورکشاپ وغیرہ بھی کراتے رہتے ہیں۔

ان سے E-mail سے رابطہ کیا جاسکتا ہے: abunimer@american.edu

مہناز فخامی

ڈاکٹر فخامی Women's Learning Partnership (WLP) کی بانی ہونے کے ساتھ ساتھ فی الوقت اس کی صدر بھی ہیں۔ اس کے علاوہ ایران میں Foundation for Iranian Studies کی ڈائرکٹر ہیں اور ایرانی حکومت میں امور نسواں کی وزیر بھی رہ چکی ہیں۔ ان کی جائے پیدائش ایران کا شہر کرمان ہے۔ محترمہ نے Association of Iranian University Women کی بنیاد بھی ڈالی تھی اور اسلامی انقلاب سے پہلے Women's Organisation of Iran کی جنرل سکریٹری تھیں۔ محترمہ فخامی عورتوں کی بین الاقوامی تحریک کے موضوع پر بہت کچھ لکھتی رہتی ہیں اور وقتاً فوقتاً سیمینار اور مختلف کانفرنس میں اظہار خیال کرتی رہتی ہیں۔ اس کے علاوہ انھوں نے عورتوں کے انسانی حقوق، عورتوں کی سیاسی اختیارات اور عورت اور ٹکنالوجی جیسے موضوعات پہ بہت کچھ لکھا ہے۔

مزید معلومات کے لیے دیکھیں: www.learningpartnership.org

ان سے رابطہ کریں wlp@learningpartnership.org

اسما افسرالدین

ڈاکٹر افسرالدین 'Notre Dame' یونیورسٹی میں عربی اور اسلامیات کی پروفیسر ہیں۔ وہ Crescent University Foundation' اور 'Karamah' کی مشاورتی مجلس کی رکن بھی ہیں جو عورتوں کے انسانی حقوق کی تنظیم ہے اور اس کا آفس واشنگٹن ڈی سی میں ہے۔ اس کے علاوہ محترمہ 'Center for the Study of Islam and Democracy' کے شعبہ میں Fellow بھی ہیں اور ان کا اسلام کے مذہبی اور سیاسی افکار پہ کافی گہرا مطالعہ ہے۔ ڈاکٹر افسرالدین قرآن حدیث اور اسلام کی علمی تاریخ پر بھی کافی گہری نظر رکھتی ہیں۔

ان کی تصانیف کچھ آپ دیکھ سکتے ہیں: http://www.nd.edu/~col/faculty/index.html

ان سے E-mail سے رابطہ کیا جاسکتا ہے asma.afsaruddin.1@nd.edu

لیلہ احمد

ڈاکٹر احمد 'Harvard Divinity' اسکول میں 'Women's Studies in Religion' کے شعبہ میں پروفیسر ہیں۔ اسلام میں عورت امریکہ کے مسلمان اور اسلام کی داخلی تکثریت جیسے موضوع نہ انکا کافی گہرہ مطالعہ ہے۔

ان سے E-mail سے رابطہ کرسکتے ہیں: leila_ahmed@harvard.edu

عمادالدین احمد

ذاکر احمد 'Minaret of Freedom' ادارہ کے صدر میں۔ یہ ادارہ Maryland میں ہے جس کا مقصد اسلامی عقیدہ سے متعلق غلط فہمیوں کو دور کرنا اور امریکی اور عالم اسلام کے علما اور مسلمانوں کو آزاد و تجارت کے افکار سے آگاہ کرانا ہے۔ ان کا تخصص علم کے مختلف میدانوں میں ہے۔ مثلاً، اسلام اور انسانی حقوق، و بین المذہبی مسائل، فلسطین اور اسلامی تحریکات۔

مزید معلومات کے لیے رابطہ کریں Dean.Ahmad@iad.blkcat.com.

اکبر. ایس. احمد

ڈاکٹر احمد واشنگٹن ڈی، سی کے امریکی یونیورسٹی میں بین الاقوامی تعلقات کے شعبہ میں پروفیسر ہیں۔ اس کے علاوہ اسلامیات کی اعزازی چیر بھی سنبھالے ہوئے ہیں۔ عالم اسلام کا موجودہ معاشرہ پر اثر اور بین المذاھی مذاکرات جیسے موضوعات میں ان کی علمی دلچسپی ہے۔

آپ ان سے Email سے رابطہ کرسکتے ہیں ahmad@islam-democracy.org

پیام اخوان

ڈاکٹر اخوان 'Danish Center for Human Rights' میں Research Associate ہیں اور اس کے علاوہ اقوام متحدہ کے شعبہ انسانی حقوق سے بھی منسلک ہیں۔ انہوں نے اقلیتی تحفظ جیسے موضوع پہ بہت کچھ لکھا ہے۔ اور بہت سارے تحقیقاتی مشن سے بھی جڑے ہوئے ہیں۔

مزید معلومات کے لیے آپ Website دیکھ سکتے ہیں: http://www.humanrights.dk

طٰہ جابر علوانی

ڈاکٹر علوانی Graduate School of Islamic and Social Sciences کے صدر ہیں اور اس ادارہ میں امام شافعی سے منسوب اعزازی کرسی پر بھی مقیم ہیں جس کا تعلق اسلام کے قانونی نظریہ سے ہے۔ ان کی تحقیق کا خاص موضوع ہے۔ اسلامی قانون کے سماجی اثرات، انسانی حقوق اور جدید دنیا میں مسلمانوں کے مسائل۔ ڈاکٹر علوانی شمالی افریقہ کے مجلس فقہ کے صدر بھی ہیں اور اس سے پہلے Virginia کے 'International Institute of Islamic Thought' کے صدر رہ چکے ہیں۔

'Graduate School' کے بارے میں مزید معلومات کے لیے اور ان سے رابطہ کرنے کے لیے دیکھیں:
http://www.siss.edu/.

عزیزہ الحبری

محترمہ T.C. Williams School of Law میں اسلامی فقہ کی پروفیسر ہیں۔ اس اسکول کا تعلق Virginia یونیورسٹی سے ہے۔ اس کے علاوہ پروفیسر عزیزہ 'Karamah-Muslim Women Lawyers for Human Rights' کی بانی المدیر اور موجودہ صدر ہیں۔ ان کی تحقیقی میدان میں مسلم عورتوں کے حقوق، صنفی موضوعات کا اسلامی نظریہ اور عقیدہ شامل ہے۔ ۱۱ ستمبر کے بعد وہ امریکی مسلمانوں کے شہری حقوق کو لے کر خاصی سرگرم ہیں۔ ان کے مقالات کو پڑھنے کے لیے اور 'Karamah' کے بارے میں مزید معلومات حاصل کرنے کے لیے دیکھیں:
http:/www.karamah.org

آپ ان سے E-mail سے بھی رابطہ قائم کرسکتے ہیں: aalhibri@richmond.edu

ایس جیمس عنایہ

جناب جیمس 'Arizona College of Law' میں قانون کے Samuel M. Fegtly پروفیسر ہیں۔ ان کے تدریسی اورتحریری میدان میں بین الاقوامی قانون اور تنظیمات، انسانی حقوق اور مقامی لوگوں کے مسائل شامل ہے۔ وہ بہت سارے ممالک میں حکومتی تنظیمات کے مشیر بھی رہ چکے ہیں اور اس کے علاوہ شمالی امریکہ کے مقامی لوگوں کی حمایت میں بین الاقوامی عدالت میں بہت سارے مقدمات لڑچکے ہیں۔

ان سے E-mail سے رابطہ کر سکتے ہیں anaya@nt.law.arizona.edu

ویونیا انجلس

محترمہ La Salle University, Pennsylvania میں دینیات کی استاد ہیں۔ اس کے علاوہ American Council for Study of Islamic Societies کی مشاورتی مجلس کی رکن بھی ہیں۔ فلپائن کے مسلمانوں اور وہاں کی ریاست سے تعلق، فلپائن میں عورتوں کے حالات اور اسلامی تحریک میں ان کی شرکت اور فلپائنی اسلام کے ثقافتی پہلو جیسے موضوعات پر ان کا کافی گہرا مطالعہ ہے اور ان کا تحقیقی میدان بھی ہے

ان سے E-mail سے رابطہ کریں: angeles@lasalle.edu

اور ان کے موجودہ تحقیقی پروجکٹ کو دیکھنے کے لیے رجوع کریں:
http://www.pluralism.org/affiliate/angeles/index.php.

عبد اللہ اے. النعیم

آپ کا تعلق سوڈان سے ہے۔ Islam and Human Rights Fellowship پروگرام کے ڈاکٹر ہیں اور Emory Law School میں قانون کے Charles Howard Candler پروفیسر ہیں۔ اسلام اور انسانی حقوق کے میدان میں وہ بین الاقوامی شہرت کے مالک ہیں۔ پروفیسر النعیم شعبہ قانون میں مذہب، انسانی حقوق واسلامی قانون اور فوجداری قانون جیسے موضوعات پہ درس وتدریس کا کام انجام دیتے ہیں اور ان کے تحقیقی اور علمی میدان میں مختلف موضوعات شامل ہیں جیسے اسلامی افریقی ممالک میں دستوریت اور اسلام اور سیاست کے درمیان تعلق۔ فی الحال ان کے زیرنگرانی بہت سارے پروجکٹ پہ کام ہورہاہے جس کا اصل مقصد ہے داخلی ثقافتی تبدیلیوں کے ذریعہ اصلاح کی شروعات کرنا اور اس کے لیے تدبیریں تلاش کرنا۔ پروفیسر النعیم 'Religion and Human Rights Program' کے ڈائرکٹر ہیں جو Emory University کے Law & Religion پروگرام کا ایک حصہ ہے۔

مزید معلومات کے لیے دیکھیں: http://www.law.emory.edu/aannaim

مکاشم۔ کیو۔ ارقیذا

محترمہ ارقیذا 'Asian Muslim Action Network (AMAW)' کی جنرل سکریٹری ہیں یہ ایک ایشیائی سطح کی مسلمانوں کی تنظیم ہے اور انسانی حقوق کے میدان میں سرگرم ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ اس کا مقصد بین المذاھبی مذاکرات کے ذریعہ اسلامی اور سماجی عدل وانصاف قائم کرناہے۔ اس کے علاوہ وہ فلیپائن میں ایک عورتوں کی تنظیم HAGS ہے جس کی ڈائرکٹر ہیں اور سینیر محقق بھی ہیں۔ اس تنظیم کا مقصد ہے مقامی خواتین کو مزید اختیارات دلانے کے لیے جدوجہد کرنا۔

ان سے رابطہ کر سکتے ہیں: mucha-shim@eudoramail.com

دونا ای۔ ارزٹ

محترمہ ڈاکٹر ارزٹ 'Syracuse University' کے College of Law میں قانون کی پروفیسر ہیں۔ اس کے علاوہ 'Center for Global Law and Practice' اور 'Lockerbie Trial Families Project' کی ڈائرکٹر بھی ہیں یہ دونوں ادارہ امریکہ کے وزارت عدلیہ کے مالی تعاون سے چلتے ہیں۔آپ نے سوویت یونین اورمشرق وسطی میں انسانی حقوق کے حالات پر بہت کچھ لکھا ہے اور اسرائیل میں 'Association for Civil Rights' اور 'Human Rights Watch' کی مشیر رہ چکی ہیں۔ انہیں انسانی حقوق کے میدان میں جدوجہد کرنے کے لیے اور کافی سرگرم رہنے کے لیے Michael J. Tryson Memorial Award for Excellence and Leadership انعام سے بھی نوازا جا چکا ہے۔

ان کی موجودہ تحقیق مشرق وسطی میں قیام امن، جلاوطنی، سیکولرممالک میں مذہبی رواداری، اسلامی قوانین اور انسانیت پسند مداخلت جیسے اہم موضوعات پہ جاری ہے۔

ان کو آپ E-mail بھیج سکتے ہیں dearzt@syr.edu.

تلال اسد

ڈاکٹر اسد نیویورک کی سیٹی یونیورسٹی میں Anthropology کے پروفیسر ہیں۔ انہوں نے مذہب اور سیکولرزم کے سلسلہ

میں بہت ساری تحقیقات کی ہیں اور خاص کر مشرق وسطی میں مذہبی احیائیت پر آپ کا بہت گہرہ مطالعہ ہے۔ وہ فی الوقت ایک بہت ہی دلچسپ موضوع پہ کام کررہے ہیں وہ ہے بے رحمی اور ایذا کا مذہبی اور سیکولر تصور اور ان دونوں میں فرق۔ آپ کا دوسری تحقیق کا موضوع ہے انسانی حقوق کے سلسلہ میں جدید بحث ونظر
ان سے E-mail سے رابطہ کیا جاسکتاہے: tasad@gc.cuny.edu

نہاد عواد

نہاد عواد 'Council on American-Islamic Relations' کے بانی ہونے کے ساتھ ساتھ اس ادارہ کے ڈائرکٹر بھی ہیں۔ یہ ادارہ واشنگٹن ڈی۔ سی میں ہے جس کی رکنیت عام لوگوں کو حاصل ہے۔ اس کی مہم میں شمالی امریکہ کے مسلمانوں کومختلف اختیارات دلانا شامل ہے۔ اس ادارہ کی بنیاد ۱۹۹۷ میں ڈالی گئی تھی اور اس کے امریکہ اور کناڈا کے مختلف شہروں میں اس کی شاخ بہت تیزی سے پھیل رہی ہے۔ ۱۹۹۷ میں جناب عواد صاحب نے 'White House Commission on Aviation Safety and Security کے مشاورتی مجلس کی رکنیت حاصل کی۔ آپ نے تعلقات عامہ کے سلسلہ میں بہت سارے تربیتی کیمپ بھی لگائے اور امریکی مسلمانوں کے حالات پہ کم وبیش اظہارخیالات مختلف بینر تلے کرتے رہتے ہیں۔ یہ اکثر CNN اور BBC کے پروگرام میں بھی شامل ہوتے ہوتے ہیں اور مزید اس کے بہت ساری اسلامی تنظیمات کے مشیر بھی ہیں۔
آپ اس Council کی Website کو دیکھ سکتے ہیں: http://www.cair-net.org/

جمال بدوی

ڈاکٹر بدوی کناڈا کی Saint Mary یونیورسٹی میں دینیات کے شعبہ میں پروفیسر ہیں ۔ اس کے علاوہ 'Islamic Information Foundation' کیانی المدیر بھی ہیں۔ یہ ایک غیر سودی ادارہ ہے جس کا مقصد مسلمانوں اور غیر مسلمانوں کے بیچ اسلام کے بارے میں مفاہمت پیدا کرناہے اور اس کی صحیح تصویر پیش کرنا ہے۔ فی الوقت جناب بدوی صاحب Missouri میں 'Islamic American University' میں نائب صدر ہیں۔ انہوں نے اسلام میں عورتوں کے حقوق اور جنسی مساوات جیسے موضوع پہ بہت کچھ لکھا ہے۔
ان سے E-mail سے رابطہ کریں: jamal.badawi@stmarys.ca.

اسما برلس

ڈاکٹر برلس نیویورک میں Ithaca College میں Study of Culture, Race and Ethnicity کے شعبہ سیاسیات کی صدر ہیں اور آج کل وہ مسلمانوں اور دینی معلومات کی تحقیق کے موضوع پر کام کر رہی ہیں اور خاص کر قرآنی معلومات ان کا دلچسپ موضوع ہے۔
ان سے E-mail سے رابطہ کریں: barlas@islam-democracy.org
ان کی Website کو دیکھنے کے لیے جائیں: http://www.ithaca.edu/faculty/abarlas

مارّیہ لوئسہ بارتولومی

ڈاکٹر بارتولومی سویڈن کی 'Lund' یونیورسٹی میں Institute of Sociology of Law میں پروفیسر ہیں۔ ان کے تحقیقی موضوعات میں لاتینی امریکہ اور تیسری دنیا کے ممالک میں انسانی حقوق، انسانی حقوق کا قانونی نظام سے تعلق اور

عالمکاری شامل ہے اس کے ساتھ محترمہ بارتولومی لاتینی امریکہ کے مقامی بچوں کے حقوق کے موضوع پہ بھی کام کررہی ہیں۔ فی الوقت وہ دونئے Internet نصاب کی شروعات کرنے میں مصروف ہیں۔ یہ دونوں نصاب ہیں۔ انسانی حقوق اور قانونی ارتقاء جس کی شروعات جنوبی افریقہ، ہندوستان اور ارجنٹینا کی دوسری یونیورسٹیوں کے ساتھ مل کر کی جارہی ہے اور دوسرا نصاب ہے یورپ میں انسانی حقوق اور اس نصاب میں University of Lithuania بھی شامل ہے۔
محترمہ سے E-mail سے رابطہ کریں Maria-Luisa.Bartolomei@soc.lu.se

عثمان بکر

ڈاکٹر بکر واشنگٹن ڈی۔سی کی Georgetown University کے 'Muslim-Christian Understanding' شعبہ میں Malysian Chair of Islam in Southeast Asia سنبھالے ہوئے ہیں۔ ان کے تحقیقی موضوع میں جنوب مشرقی ایشیا میں اسلام، عالمکاری اور موجودہ اسلامی افکار شامل ہیں۔ ان کی خاص علمی دلچسپی ملیشیا اور انڈونیشیا کے مختلف اسلامی پہلو میں ہے۔

نعمت حافظ برزنگی

ڈاکٹر برزنگی نیویورک میں Cornell یونیورسٹی میں Feminist, Gender and Sexuality Studies کے شعبہ میں Research Fellow ہیں۔ محترمہ فی الوقت تعلیمی نصاب، اسلامیات اور معاشرتی تعلیم کے میدان مین تخصص حاصل کررہی ہیں۔ مزید اس کے وہ Center for the Study of Islam and Democracy (CSID) کی مشاورتی مجلس کی رکن بھی ہیں ان کو تعلیم نسواں اور انسانی حقوق کے میدان کافی حد تک علمی مہارت حاصل ہے۔ ان کی موجودہ تحقیق کا موضوع شمالی امریکہ میں اسلامی تعلیم، ذاتی شناخت، عورتوں کی تعلیم، خواندگی اور عورتوں کی ترقی ہے۔ اس کے علاوہ وہ آج کل کمپیوٹر کے ذریعہ عربی کا ایک غیر ملکی زبان کی حیثیت تعلیمی نصاب تیار کررہی ہیں۔
آپ ان سے E-mail سے رابطہ کر سکتے ہیں nimat@islam-democracy.org.

ایم شریف بسیونی

جناب ایم شریف صاحب شکاگو کی DePaul یونیورسٹی میں College of Law میں پروفیسر ہیں اور اسی یونیورسٹی کے International Human Rights Law Institute کے صدر بھی ہیں ۱۹۹۲ میں اقوام متحدہ کے ایک کمیشن کا رکن چنا گیا جو یوگوسلاویا میں انسانی حقوق کے خلاف ورزی کی چھان بین کررہا تھا اور بعد میں اسی کمیشن کے صدر بھی منتخب ہوئے۔ ۱۹۹۹ء میں انہیں سلامتی کے لیے نوبل انعام سے نوازا گیا اور International Criminal Court کے قائم ہونے میں ان کا ایک مرکزی کردار رہاہے۔
ان سے E-mail سے رابطہ کیا جا سکتاہے: cbassiou@depaul.edu

ارین بلوم

ڈاکٹر بلوم 'Barnard College' میں 'Asian and Middle Eastern Culture's کے شعبہ میں Anne Whitney Olin پروفیسر ہیں اور شعبہ کے صدر بھی ہیں ان کا علمی دلچسپی کا میدان ایشیا میں انسانی حقوق، انسانی حقوق کا فلسفہ اور انسانی حقوق اور مذہب کے درمیان تعلق ہے۔
مزید معلومات کے لیے رجوع کریں: http://www.columbia.edu/cu/humanRightss/faculty.htm

لوسی کالوبلی

محترمہ کالوبلی Ivorian League for Human Rights (La Ligue Ivoiriennedes Droits de l'homme-LIDHO) پروگرم کی رابطہ کار ہیں۔ ۱۹۹۰ سے ۱۹۹۱ تک ڈاکٹر کالوبلی LIDHO میں خارجی تعلقات کے شعبہ میں سکریٹری تھیں اور سکریٹری ہونے کے ناتے بہت سارے پروجکٹ کی شروعات کی تھی اور اس کے علاوہ انسانی حقوق، عورتوں کے حقوق، مذہبی رواداری اور غیر حکومتی تنظیم جیسے مفید اور اہم موضوع پہ سیمینار بھی کرایا۔ انہوں نے خود بھی انسانی حقوق کی خلاف ورزی اور اس کے تئیں لوگوں کے اندر شعور بیدار کرنے کے مسائل پہ بہت کچھ لکھا ہے۔

ان سے E-mail سے رابطہ کریں: luciecool@caramail.com

فرانس ایم ڈینگ

پروفیسر ڈینگ واشنگٹن ڈی۔ سی میں Brookings- SAIS (School of Advanced International Studies) میں Internal Displacement Project کے Co-Director ہیں۔ وہ امریکہ، کناڈا اور اسکینڈیویا میں سوڈان کے سفیر رہنے کے علاوہ اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے شعبہ میں ڈائرکٹر بھی رہ چکے ہیں۔ ان کے تحقیقی میدان میں انسانی حقوق، امریکہ، افریقہ، تعلقات، سوڈان اور Internal Displacement جیسے موضوعات شامل ہیں۔

مزید معلومات کے لیے آپ Brookings Institute کی Website دیکھ سکتے ہیں:

http://www.brook.edu/default.htm

جیک ڈونلی

ڈاکٹر ڈونلی Denver یونیورسٹی میں Graduate School of International Studies کے شعبہ میں Andrew W. Mellon پروفیسر ہیں ان کے علمی تحقیق کا میدان بین الاقوامی تعلقات کے نظریات و اصول اور انسانی حقوق ہے

مزید معلومات کے لیے آپ رجوع کریں: http://www.du.edu/~jdonnell/index.html.

یوری زبلادذے

ڈاکٹر زبلادذے روس میں 'Development of Democracy and Human Right's' ادارہ کے صدر ہیں۔ ڈاکٹر یورپی سیاسیات، انسانی حقوق، بین الاقوامی تعلقات اور شہری معاشرہ کی ترقی جیسے موضوعات کے ماہر ہیں۔ انھوں نے بہت ساری روسی اور بین الاقوامی تنظیموں اور غیر حکومتی تنظیموں کی بنیاد بھی ڈالی ہے جو مہذب معاشرہ کی ترقی، سماجی تبدیلی اور بین الثقافتی مذاکرات کے میدان میں کام کر رہی ہیں۔ اس کے علاوہ آپ بہت ساری غیر حکومتی تنظیموں کے مشیر بھی ہیں اور جمہوری اور معاشرتی مسائل پر کافی گہری نظر رکھتے ہیں۔

آپ ان سے E-mail سے رابطہ کر سکتے ہیں: dzhib@demokratia.ru

مونا مکرم عبید

ڈاکٹر عبید قاہرہ کی امریکی یونیورسٹی میں سیاسیات اور امریکی سیاسی سماجیات کے پروفیسر ہیں۔ محترمہ 'Association for the Advancement of Education' کی صدر بانی بھی ہیں جو ایک غیر حکومتی تنظیم ہے اور اقوام متحدہ نے اس

تنظیم کو مشاہد کا درجہ دے رکھا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ آپ Arab Organisation for Human Rights کی رکن بانی بھی ہیں۔
آپ ان سے E-mail سے رابطہ کرسکتے ہیں: mmakbeid@aucegypt.edu.

عبدالوہاب آفندی

ڈاکٹر آفندی واشنگٹن یونیورسٹی کے Study of Democracy شعبہ میں Senior Research Fellow ہیں اور اس شعبہ کے ایک پروجیکٹ Democracy in the Muslim World کے رابطہ کار ہیں۔ ڈاکٹر آفندی Arab Human Rights Association کی مشاورتی مجلس کے رکن بھی ہیں۔ فی الحال ان کی تحقیق مشرق وسطی اور دوسرے ممالک میں جمہوریت اور اس کی پیچیدگی کے موضوع پہ جاری ہے۔
آپ اس شعبہ کی Website بھی دیکھ سکتے ہیں: http://www.wnin.ac.uk/csd
اور اس کے علاوہ ان سے E-mail سے رابطہ کرسکتے ہیں: A.El-Affendi@westminster.ac.uk

خالد ابوالفضل

ڈاکٹر ابوالفضل Los Angeles میں کالیفورنیا یونیورسٹی میں قانون کے پروفیسر ہیں جہاں وہ اسلامی قوانین و انسانی حقوق و قومی اور بین الاقوامی حفاظتی قانون اور ہجرت جیسے موضوعات پڑھاتے ہیں۔ مزید اس کے آپ Human Rights Watch کے مشاورتی مجلس کے رکن بھی ہیں اور Lawyer's Committee for Human Rights ادارہ کے ساتھ بھی منسلک ہیں۔ امریکہ اور یورپ میں اسلامی قوانین کے عظیم ماہرین میں ان کا شمار ہوتا ہے ڈاکٹر ابوالفضل بین الاقوامی مقدمات میں گواہ کی حیثیت سے بھی حاضر ہوتے ہیں اور خاص کر ان مقدمات میں جن کا تعلق مشرق وسطی اور سیاسی جلاوطنی اور پناہ گاہ سے ہوتا ہے۔
ان سے E-mail سے رابطہ کیا جاسکتا ہے: abouelfa@law.ucla.edu

اصغر علی انجینئر

ڈاکٹر انجینئر بمبئی میں Institute of Islamic Studies کے ڈائرکٹر ہیں وہ مسلم ممالک میں شریعت کے نفاذ کو لے کر ایک بہت ہی کھلی اور لبرل رائے رکھتے ہیں اور اجتہاد کے وہ بہت بڑے حامی ہیں اور قدامت پرست اسلام کے مخالف ہیں اور وہ اس اسلام کی بھی مخالفت کرتے ہیں جس کے مطابق اجتہاد کے سارے دروازے بند ہوچکے ہیں۔ ڈاکٹر انجینئر اس بات کے قائل ہیں کہ قرآن اور حدیث کو اس کے تناظری نوعیت ہیں دیکھا جانا چاہیے۔
مزید معلومات کے لیے رجوع کریں: http://www.dawoodi-bohras.com/aboutus/asghar.html

جان -ایل- اسپوسٹو

ڈاکٹر اسپوسٹو جارجٹاؤن یونیورسٹی میں اسلامیات اور بین الاقوامی امور کے پروفیسر ہیں۔ وہ 'Center for Muslim-Christian Understanding' کے بانی الصدر ہیں۔ انھوں نے اسلام اور سیاست، معاشرہ، جمہوریت اور انسانی حقوق جیسے موضوعات پر پچیس سے زائد کتابیں لکھی ہیں۔ اس کے علاوہ ڈاکٹر اسپوسٹو Oxford Encyclopedia of Modern Islamic World اور 'The Oxford History of Islam' کے مدیر اعلی بھی ہیں۔
آپ مزید معلومات کے لیے دیکھ سکتے ہیں: http://www.sslam-democracy.org/esposito_bio.asp
ان سے خود بھی رابطہ کرسکتے ہیں: esposito@islam-democracy.org

نادی فرغنی:

ڈاکٹر فرغنی کو یہ شرف حاصل ہے کہ وہ Arab Human Development Report (AHDR) کے سب سے پہلے مرتب ہیں۔ اس کے علاوہ وہ المشکوۃ کے ڈائرکٹر بھی ہیں جو ایک غیر سودی ادارہ سے جس کا کام موجودہ عرب مما لک اور مصر کے بارے میں عام معلومات فراہم کرنا ہے اور ان سے متعلق امور پہ تحقیق کرتا ہے۔
آپ مزید معلومات کے لیے دیکھیں: http://www.almishkat.org

ایلن گوڈلس

ڈاکٹر گوڈلس جورجیا یونیورسٹی کے شعبہ دینیات میں استاد ہیں۔ ان کی اسلام، اسلامیات اور دینیات کے موضوع پہ ایک انعام یافتہ Website بھی ہے جو اپنے آپ میں اسلامی تاریخ عورتوں کے حقوق، اسلامی فن تعمیر کے بارے میں ایک معلومات کا ذخیرہ ہے۔ انھوں نے ترکی، مصر اور مراکش کی مختلف کتب خانوں میں مخطوطات کا گہرہ مطالعہ بھی کیا ہے اور ان کے تحقیقی میدان میں حدیث، قرآن، تفسیر، تصوف، احساس تبدیلی اور اسلام اور جدیدیت کے بیچ تعلقات جیسے موضوعات شامل ہیں۔مزید معلومات کے لئے دیکھیں۔http://www.uga.edu/islam/profbio.html
ان سے E-mail سے رابطہ کرسکتے ہیں: godlas@uga.edu

یونی حدّاد

ڈاکٹر حدّاد جارج ٹاؤن یونیورسٹی میں اسلامی تاریخ اور عیسائی۔مسلم تعلقات کے پروفیسر ہیں۔ ان کی علمی مہارت مختلف میدانوں میں ہے۔ مثلاً بیسویں صدی کا اسلام، عالم اسلام کی علمی، سماجی اور سیاسی تاریخ، شمالی امریکہ اور مغرب میں اسلام۔ فی الوقت ان کی تحقیق کا موضوع ہے مغربی مسلمان اور اسلامی انقلابی تحریکات۔
ان سے E-mail سے رابطہ کرسکتے ہیں: haddady@georgetown.edu.

رفّت حسین

ڈاکٹر حسین Louisville یونیورسٹی میں دینیات کی پروفیسر ہیں۔محترمہ حسین International Network for the Rights of female victim of violence in Pakistan (INRFVVP) کی بانی ہیں۔ یہ ایک غیرسودی عالمی پیمانہ کی تنظیم ہے۔ اس کا مقصد معاشرہ میں عورتوں اور لڑکیوں کے حقوق اور ان کے خلاف تشدد کے واقعات کی طرف عام لوگوں کی توجہہ مبذول کرانا ہے۔ اس کام میں یہ تنظیم ایک اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ اس تنظیم کی لوگوں نے عالمگیر پیمانہ پر رکنیت حاصل کر رکھی ہے۔
ان سے E-mail سے رابطہ کرسکتے ہیں: Inrfvvpe@athena.louisville.edu
ان کی Website بھی آپ دیکھ سکتے ہیں: http://www.inrfvvp.org

مہر حطوط

ڈاکٹر حطوط Muslim Public Affairs Council کی مشیر ہیں اور اس ادارہ کے بانیوں میں سے ایک ہیں۔ یہ ایک غیر سودی اور غیر حمایتی تنظیم ہے جس کا مقصد لوگوں تک اور خاص کر بین الاقوامی میڈیا تک اسلام اور مسلمانوں کے بارے میں صحیح اور حق بات پہنچانا ہے۔ ڈاکٹر حطوط Islamic Center for Southern California کے ترجمان بھی ہیں اور ان کی علمی مہارت کا میدان بین الاقوامی انسانی حقوق ہے۔

جیف ہنیس

ڈاکٹر ہنیس لندن میں Guildhall یونیورسٹی میں سیاسیات کے پروفیسر ہیں اور ساتھ ساتھ International Relations Program کے Co-developer بھی ہیں۔ تیسری دنیا کی سیاست اور بین الاقوامی تعلقات جیسے موضوعات پہ ان کا علمی تخصص ہے۔ روز مرہ کی سیاست میں مذہب کی اہمیت جیسے موضوع پہ ان کا گہرہ مطالعہ ہے اور اس سلسلے سے افریقہ ادوار امریکہ کی بہت ساری مذہبی جماعتوں کا انہوں نے مطالعہ کیا ہے۔

ان سے E-mail سے رابطہ کیا جا سکتا ہے: jeff.haynes@londonmet.ac.uk

عامر حسین

ڈاکٹر عامر حسین Northridge میں کالیفورنیا اسٹیٹ یونیورسٹی کے شعبہ دینیات میں عالمی مذاہب کی تدریس دیتے ہیں۔ ان کے علمی مہارتی میدان میں اسلام، موجودہ معاشرہ، شمالی امریکہ شامل ہے حالانکہ ان کی جائے پیدائش پاکستان ہے لیکن چار سال کی عمر میں وہ اپنے کنبہ کے ساتھ کناڈا ہجرت کر گئے تھے۔ انھوں نے اپنی ساری تعلیم Toronto یونیورسٹی میں مکمل کی جہاں انھیں بہت سارے علمی انعامات سے نوازا گیا جس میں یونیورسٹی کا سب سے اعلی انعام (Alumni Service) بھی شامل ہے۔ ان کے تحقیقی مقالہ کا موضوع ہے ٹورنٹو میں مسلم معاشرہ۔

آپ ان کی Website بھی دیکھ سکتے ہیں: http://csun.edu/~ah34999/

ان سے E-mail سے بھی رابطہ کر سکتے ہیں: amir.hussain@csun.edu

اور ان کا CV بھی ڈاون لوڈ کر سکتے ہیں۔

سعاد الدین ابراہیم

ڈاکٹر ابراہیم قاھرہ میں امریکی یونیورسٹی میں سیاسی سماجیات کے پروفیسر ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ Ibn Khaldun Center for Development Studies (ICDS) کے ڈائرکٹر بھی ہیں۔

ICDS ایک غیر حکومتی تحقیقی ادارہ ہے اور اس کا مقصد مصر اور عرب ممالک میں جو بھی سماجیات سے متعلق تحقیقات ہیں ان کا پالیسی وضع کرنے میں استعمال کرنا ہے اور حکومت میں بیٹھے لوگوں کو اس بات پر آمادہ کرنا کہ اس سمت میں کوئی کارگر قدم اٹھائیں۔ ڈاکٹر سعاد الدین عالمی شہرت یافتہ ماہر سماجیات ہیں اور انسانی حقوق اور جمہوریت کے بڑے حامیوں میں سے ہے انسانی حقوق کے میدان میں وہ ایک مشہور اور سرگرم کارکن ہیں۔

ان سے E-mail سے رابطہ کیا جا سکتا ہے: saadedin@aucegypt.edu

جبرین ابراہیم

ڈاکٹر ابراہیم واشنگٹن ڈی۔سی میں International Human Rights Law Group میں پروگرام کے ڈائرکٹر ہیں۔ ان کی تحقیقی دلچسپی کا میدان جمہوریت اور عبوری سیاست اور تقابلی وفاقیت ہے۔ اس کے علاوہ ان کی دلچسپی مذہب اور نسلی شناخت کے مسائل میں بھی ہے۔

ان سے E-mail سے رابطہ کر سکتے ہیں: jibo72@xchoo.com

سے رابطہ کیا جاسکتا ہے: ____________________

عزّہ کرم

ڈاکٹر کرم World Conference on Religion & Peace (WCRP) کے شعبہ نسواں میں پروگرام ڈائرکٹر ہیں۔ وہ ۱۹۸۵ سے انسانی حقوق، صنفی مسائل، جمہوریت، تنازع اور سیاسی اسلام جیسے موضوعات پر اپنا تحقیقی کام کررہی ہیں۔ اس World Conference کے بارے میں مزید معلومات کے لیے رجوع کریں:

http://www.wcrp.org/RforP/RFP_I_MAIN.html

ان سے E-mail سے بھی رابطہ کرسکتے ہیں: akaram@werp.org

سید ندیم کاظمی

محترم کاظمی Al-Khoei foundation کے صدر ہیں جس کی برانچ لندن اور نیویورک دونوں جگہوں پہ ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ وہ اردن کے شہزادہ الحسان بن تلال کے مشیر بھی ہیں۔ ۱۹۹۱ سے وہ انسانی حقوق اور انسانی ترقیات کے میدان مین کافی فعال اور سرگرم ہیں۔ مزید اس کے Amnesty International UK Ethnic Minorities Working Group کے مشیر بھی ہیں اور Royal Institute for International Affairs (Chatham House ,London) کے رکن بھی ہیں ان کی سرگرمیوں اور مزید کاموں کی معلومات کے لیے دیکھیں: http://www.communitytransition.org

اور ان سے E-mail سے بھی رابطہ کیا جاسکتا ہے: kazimico@idt.net

آسما خدر

ڈاکٹر خدر Sisterhood Is Global Institute (SIGI) کے انسانی حقوق سے متعلق تعلیمی شعبہ میں رابطہ کار ہیں۔ وہ اردن کی اتحاد نسواں کی سابق صدر بھی ہیں اور اس کے علاوہ Permanent Arab Court کی رکن ہیں جو عورتوں کے خلاف مظالم اور تشدد کی تحقیق کرتا ہے۔ انھوں نے ایک ذاتی مہم بھی چھیڑ رکھی ہے جس کا مقصد ایک ایسا قانون وضع کرنا ہے جس کے تحت انسان کی عزت وتکریم سے کھلواڑ ایک قانونی جرم قرار دیا جائے۔

ان سے E-mail سے رابطہ کرسکتے ہیں: sigi@qc.aibn.com.

مقتدر خان

ڈاکٹر مقتدر خان Michigan میں Adrian College میں سیاسیات کے استاد ہیں اور بین الاقوامی تعلیمی پروگرام کے ڈائرکٹر ہیں ڈاکٹر خان واشنگٹن ڈی سی میں Center for the Study of Islam and Democracy کے مشاورتی مجلس کے رکن ہیں۔ ان کا علمی میدان کافی وسیع ہے اور بین الاقوامی تعلقات، عالمکاری، امریکی خارجہ پالیسی اور اسلام جیسے

موضوعات پہ بہت کچھ لکھتے رہتے ہیں۔ ڈاکٹر خان ''اجتہاد'' کے بانی اور مدیر اعلی بھی ہیں۔ یہ ایک عالمی اور اسلامی امور سے متعلق رسالہ ہے۔ جس کا اصل مقصد مسلم معاشرہ میں آزادی فکر اور اجتہاد کو فروغ دینا ہے۔
مزید معلومات کے لیے دیکھیں: http://www.glocaleye.org/resume.htm

امینہ لمیرنی

امینہ Moroccan Human Rights organisation کی بانی ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ Association Democratique des Femmes du Maroc (ADFM) کی مشاورتی مجلس کی ممبر بھی ہیں۔ ADFM ایک غیر حکومتی تنظیم ہے جو حقوق نسواں کے تحفظ کے لیے کام کرتی ہے۔ محترمہ امینہ Collectif 95 Maghreb -Egalite کے ڈائرکٹر بورڈ کی رکن بھی ہیں۔ یہ مراکش کی عورتوں کی غیر حکومتی تنظیم ہے جس کا کام الجزائر اور تونس میں بھی پھیلا ہوا ہے۔ انسانی حقوق اور خاص کر حقوق نسواں کے موضوعات پہ ان کے بہت سارے مقالات شائع ہو چکے ہیں۔
ان سے E-mail پہ رابطہ کریں: adfm@mtds.com یا Lemrini@iam.net.ma

شبلی ملّت

ڈاکٹر ملّت بیروت کی Saint Joseph University میں شعبہ قانون میں مہمان پروفیسر میں اور اسی یونیورسٹی کے Study of European Union اور Chair of European Law شعبہ کے ڈائرکٹر بھی ہیں اس سے پہلے وہ لندن میں Center for Islamic and Middle Eastern Studies کے ڈائرکٹر تھے اور اسی ادارہ میں اسلام اور یورپی قوانین کے استاد بھی تھے ڈاکٹر ملت کا ماننا ہے کہ ابیض المتوسط کے مسلمانوں کی تاریخ اور شناخت کے مطالعہ کے لئے نئے فقہ قانونی اور شریعہ کا جاننا بہت ضروری ہے۔
مزید معلومات کے لیے دیکھ سکتے ہیں: http://www.mallat.com

جے۔ پاؤل مارٹن

ڈاکٹر مارٹن کولمبیا یونیورسٹی میں انسانی حقوق کے شعبہ میں ڈائرکٹر ہیں۔ فی الوقت انکی تحقیق کا موضوع انسانی حقوق، افریقہ، تعلیم، دینی تبلیغ اور تعاونی تربیتی پروگرام ہے۔ ڈاکٹر مارن افریقہ کی بہت ساری غیر حکومتی تنظیموں کا ساتھ بھی جوڑے ہوئے ہیں اور انسانی حقوق کے میدان میں کافی سرگرم ہیں۔
ان سے E-mail سے رابطہ کرسکتے ہیں: jpm2@colunbia.edu.

رضوان مصمودی

رضوان مصمودی Center for the Study of Islam and Democracy (CSID) کے بانی اور سا تھ ساتھ اس کے مدیر بھی ہیں۔ یہ ادارہ واشنگٹن میں قائم ہے جو ایک غیر سودی فکر گاہ کی حیثیت رکھتا ہے۔ وہ ایک سہ ماہی رسالہ Muslim Democrat کے مدیر اعلی بھی ہیں۔
ڈاکٹر مصمودی وہاں کی مسلم تنظیموں کے ساتھ بہت سارے میدان میں سرگرم ہیں اور حال ہی میں Maryland کے Muslim Community کے ڈائرکٹر منتخب ہوئے ہیں۔ اس کے علاوہ وہ Tunisian Scientific Society کے بانی الصدر ہیں۔ انھوں نے جمہوریت، تکثیریت، انسانی حقوق اور اسلامی رواداری کے موضوعات پر بہت سارے تحقیقی مطالعے کئے ہیں۔ انھوں نے اپنی ڈاکٹریت کی سند Massachusetts Institue of Technology (MIT) سے

حاصل کی ہے اور بین المذاہب مذاکرات کے ایک بہت سرگرم رکن ہیں۔ ان کا ہمیشہ سے ہی اس بات پر زور رہا ہے کہ اسلام میں جمہوری قدریں ہیں اور اس کو لوگوں تک پہنچایا جانا چاہیے:

CSID کے بارے میں مزید معلومات کے لیے دیکھیں: http://www.islam-democracy.org

ان سے بھی E-mail سے رابطہ کیا جاسکتا ہے:masmoudi@islam-democracy.org

ڈاکٹر ایلزابتھ میر

ڈاکٹر میر Pennsylvania یونیورسٹی میں قانونیات کی پروفیسر ہیں اور ان کی علمی دلچسپی کا موضوع مشرق وسطی کی خواتین، انسانی حقوق، بین الاقوامی قوانین اور اسلامی قوانین ہے مندرجہ ذیل میدانوں میں مشیر کی حیثیت سے بھی کام کرتی ہیں۔ ۱۹۹۱ء کے بعد کویت میں انسانی حقوق کے حالات، مشرق وسطی اور شمالی افریقہ میں انسانی حقوق کے مسائل اور مشرق وسطی کی سیاسی صورت حال۔ ان کے خاص موضوعات ہیں۔

ان سے E-mail سے رابطہ کیا جاسکتا ہے: mayera@wharton.upenn.edu

علی ایم. مذروئی

ڈاکٹر مذروئی نیویارک میں Binghamton یونیورسٹی میں Institute of Global Cultural Studies کے ڈائرکٹر ہیں اور سماجیات کے پروفیسر ہیں وہ نائجیریا کی Jos یونیورسٹی میں Albert Luthuli Professor -at-Large ہیں جہاں پہ Humanities and Development Studies کے شعبہ میں استاد ہیں۔ اس کے علاوہ اقوام متحدہ کے بہت سارے پروجیکٹ کے ساتھ بھی منسلک ہیں اور CSID کے Board of Directors کے اعزازی صدر ہیں۔ ڈاکٹر مذروئی اسلامی ثقافت اور مسلم تاریخ کے ایک معروف اور ماہر اسکالر ہیں۔ ان کی تحقیقی دلچسپی میں افریقی سیاست، بین الاقوامی سیاسی ثقافت، سیاسی اسلام اور شمال، جنوب تعلقات شامل ہیں۔

ان سے E-mail سے رابطہ کیا جاسکتا ہے: amazuri@binghamton.edu

سندی میدر گولڈ

سندی گولڈ نائیجریائی ایک تنظیم برائے حقوق نسواں BAOBAB کی ایکزیکٹو ڈائرکٹر ہیں۔ یہ ایک غیر سودی تنظیم ہے جو حقوق نسواں اور قانونی حقوق کے میدان میں کام کر رہی ہے۔

BAOBAB مشرق وسطی اور افریقہ میں Women Living Under Muslim Laws کے بینر تلے بہت سارے پروگرام کراتی ہے اور محترمہ گولڈ تقریباً بیس سال سے خواتین کے انسانی حقوق کو لے کر کافی سرگرم ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ ایک اچھی محقق اور ایک تجربہ کار استاد بھی ہیں۔

ان سے E-mail سے رابطہ کرسکتے ہیں: sindi@baobab.com.ng

محمود منشی پوری

ڈاکٹر منشی پوری Center for Iranian Research and Analysis (CIRA) کے ایکزیکٹو ڈائرکٹر ہیں۔ یہ ایک غیر سودی تعلیمی تنظیم ہے جس کا مقصد ایرانی ترقی سے متعلق تحقیقی مقالات کو شائع کرنا ہے۔ اس کے علاوہ Connecticut میں Quinnipiac یونیورسٹی میں شعبہ سیاسیات کے صدر ہیں۔ ان کا تیسری دنیا میں جمہوریت اور اس کے انسانی حقوق پر اثرات کو لے کر کافی گہرہ مطالعہ ہے۔ ان کی مطبوعات میں Human Rights in the Middle East,

Secularism, Islamism شامل ہے جسے Boulder Co. Lynne Rienner نے 1998 میں شائع کیا ہے۔ حال ہی میں انھوں نے ایک کتاب (Constructing Human Rights in the Age of Globalisation) جسے انھوں نے Kavita, Andrew اور Neil Englehart کے ساتھ مل کر مرتب کیا ہے جسے 2003 میں (M.E. Sharpe: New York) نے شائع کیا ہے۔

CIRA کے بارے مزید معلومات کے لیے رجوع کریں:

http://faculty.quinnipiac.edu/libarts/monshipour/cira/.

ان سے E-mail سے رابطہ کریں: mahmood.monshipour@quinnipiac.edu.

ابراہیم.ای ائی موسی

ڈاکٹر ابراہیم شمالی کیرولینا میں Duke یونیورسٹی کے شعبہ دینیات کے پروفیسر ہیں اور اس کے علاوہ Study of Muslim Networks میں Co-Director ہیں۔ ان کی تحقیقی دلچسپی کا میدان اخلاقی مسائل اور قانون جیسے موضوع کے علاوہ انسانی حقوق اور حقوق نسواں بھی ہے۔ مسلم عائلی قوانین اور قرآنی مسائل جیسے موضوعات پہ بھی ان کا کافی گہرہ مطالعہ ہے۔ انھیں فلسفہ اور اسلامی قوانین میں بھی اچھی مہارت حاصل ہے۔

ڈاکٹر موسی کے بارے میں مزید معلومات کے لیے دیکھیں:

http://www.duke.edu/religion/home/moosa/moosa.html

ان سے E-mail سے رابطہ قائم کریں: moosa@duke.edu

احمد مصلّی

ڈاکٹر مصلی بیروت میں امریکی یونیورسٹی کے Political Studies and Public Administration شعبہ میں پروفیسر ہیں۔ اس کے علاوہ واشنگٹن ڈی۔سی میں US Institute of Peace میں سینئر Fellow ہیں۔ ان کے علمی تحقیق کے میدان میں عرب-اسرائیل تعلقات، عالم اسلام کی سیاست اور اسلامی بنیاد پرستی شامل ہے۔

ان سے E-mail سے رابطہ کیا جاسکتا ہے: usip_requests@usip.org

مکاؤ متوا

ڈاکٹر مکاؤ نیویارک یونیورسٹی میں قانون کے پروفیسر ہیں اور اسی ادارہ میں انسانی حقوق کے شعبہ میں ڈائرکٹر بھی ہیں۔ انھوں نے بین الاقوامی قانون، انسانی حقوق اور دین جیسے موضوعات پہ بہت سارا مقالہ لکھا ہے۔

ان سے E-mail سے رابطہ کرسکتے ہیں: mutua@buffalo.edu

چندرا مظفر

ڈاکٹر مظفر کوالالمپور میں ملایا یونیورسٹی میں Civilizational Dialogue شعبہ میں پروفیسر ہیں۔ اس کے علاوہ وہ ایک بین الاقوامی غیر حکومتی تنظیم International Movement for a Just World (JUST) کے صدر ہیں۔ اس تنظیم کا مقصد لوگوں کے اندر عالمی انصاف کے سلسلہ میں شعور اور بیداری پیدا کرنا ہے۔ ان کی تحقیقی دلچسپی کا موضوع مذہب و انسانی حقوق اور ملیشیائی سیاست ہے۔

Just کے بارے میں مزید معلومات کے لئے دیکھے: http://www.just-international.org

عذر نفیسی

ڈاکٹر نفیسی واشنگٹن ڈی۔ سی میں Johns Hopkins یونیورسٹی میں Visiting Fellow اور ایک Professional Lecturer ہیں۔ ان کے تحقیقی مطالعہ کا میدان مشرق وسطی، ایران، ثقافت و سیاست، جمہوریت و مسلم معاشرہ میں انسانی حقوق اور حقوق نسواں شامل ہے۔
محترمہ سے E-mail سے رابطہ کیا جاسکتا ہے: anafisi@jhu.edu

فارش۔ اے۔ نور

ڈاکٹر نور ملیشیا کے ایک شہرت یافتہ ماہر سیاسیات اور انسانی حقوق کے میدان میں کافی سرگرم ہیں۔ وہ ملایا یونیورسٹی میں Civilisational Dialogue شعبہ میں پروفیسر رہ چکے ہیں اور برلین یونیورسٹی کے دینیات کے شعبہ میں بھی استاد رہ چکے ہیں۔ اس کے علاوہ نور ملیشیا کے ایک ادارہ Institute for Strategic and International Studies (ISIS) میں Associate Fellow ہیں اور Just تحریک کے سکریٹری جنرل بھی ہیں
ISIS کے بارے میں مزید معلومات کے لیے دیکھیں: http:/www.jaring.my/isis/.
ڈاکٹر نور سے E-mail سے رابطہ بھی کر سکتے ہیں: muza@po.jaring.my

نسام۔ ایچ نصر

نسام۔ ایچ۔ نصر Islamic Institute for Human Rights (IIHR) کے Co-Founder اور ڈائرکٹر ہیں۔ IIHR کی بنیاد کا مقصد مختلف مذاہب کے درمیان انسانی حقوق کے مذاکرات کو فروغ دینا ہے اور جو بھی کارکن اس میدان میں سرگرم ہیں ان کے لیے ایک پلیٹ فارم تیار کرنا ہے۔ فی الوقت ان کے پاس ایک علمی منصوبہ ہے جس کے تحت وہ انسانی حقوق کا ایک مکمل اور تحقیقی مطالعہ کریں گے۔
IIHR کے بارے میں مزید معلومات کے لیے دیکھیں: http://www.iifhr.com/.

سلیمان نینگ

پروفیسر نینگ واشنگٹن ڈی سی میں Howard University میں African Studies شعبہ میں استاد ہیں۔ سعودی عرب میں وہ گیمبیا کے نائب سفیر بھی رہ چکے ہیں اور فی الوقت Academic Council of the Center for Muslim-Christian Understanding کے رکن ہیں۔ ڈاکٹر نینگ Muslims in the American Public Square (MAPS) کے Co-Director ہیں۔ یہ ایک ادارہ ہے جس کا مقصد مسلم، کیتھولک و پروٹسٹنٹ عیسائیوں افریقی امریکی عیسائیوں اور یہودی جماعتوں کے بارے میں تحقیق کرنا ہے۔ انھوں نے اسلام اور مشرق وسطی کے مسئلہ پہ بہت کچھ لکھا ہے۔
MAPS کے بارے میں مزید معلومات کے لیے دیکھیں اور ڈاکٹر نینگ سے E-mail سے رابطہ کریں: snyang@fac.howard.edu

ثریا عبید

ڈاکٹر عبید کا تعلق سعودی عرب سے ہے جو UN Population Fund (UNFPA) کی ایکزیکٹو ڈائرکٹر ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ اقوام متحدہ کی Under- Secretary- General بھی ہیں۔ حقوق نسواں کی ایک بڑی حامی اور اس میدان کی

بہت سرگرم رکن ہیں وہ 'UNFPA' میں عرب اور یورپی شعبہ کی ڈائرکٹر بھی رہ چکی ہیں۔ اس کے علاوہ Economic and Social Commission for Western Asia (ESCWA) کی Deputy Executive Director بھی رہ چکی ہیں۔

محترمہ سے E-mail سے رابطہ کیا جاسکتا ہے: ryanw@unfpa.org

ایوا اوبے

ایوا اوبے صاحب نائیجریا کی Civil Liberties Organisation کے صدر بانی ہیں 1998 میں سینیگال میں انسانی حقوق سے متعلق منعقد گول میز کانفرنس کے وہ رکن بھی تھے جس میں ان کے علاوہ افریقہ کے دوسرے ممالک سے صرف سات اور لوگوں کو مدعو کیا گیا تھا۔ مزید یہ کہ اس کانفرنس میں امریکی صدر کلنٹن اور ان کی اہلیہ بھی موجود تھیں۔

اس کے علاوہ جناب اوبے صاحب Nigerian Bar Association اور International Bar Association دونوں کے رکن ہیں

ان سے E-mail سے رابطہ کرسکتے ہیں Amoo@alpha.linkserve.com یا clo@gacom.net

کیدی انسیلم او دنکلو

ڈاکٹر اودنکلو Massachusetts کے Brandeis یونیورسٹی میں Center for Justice Ethics and Public life شعبہ میں ایک 'International Fellow' کی حیثیت سے منسلک ہیں۔ وہ London School of Economics کے قانون کے شعبہ میں 'Doctoral Candidate' بھی ہیں۔ اس کے علاوہ وہ برطانیہ کے خارجی امور کے سکریٹری کی مشاورتی مجلس کے رکن بھی ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ 'Carnegie Council on Ethic and International affairs' کے ایک شعبہ 'Human Rights Advisory Board' کے بھی رکن ہیں۔ انھوں نے افریقہ میں قانون و انسانی حقوق اور پالیسی کے موضوع پہ بہت کچھ لکھا ہے۔

مزید اطلاع کے لیے دیکھیں: http://www.africaexpert.org/people/data/person/11905.html

ایم۔ فاتح عثمان

ڈاکٹر عثمان سعودی عرب میں ابن سعود یونیورسٹی کے تحقیقی شعبہ میں ڈائرکٹر ہیں اور American Association of Muslim Social Scientists کے نائب صدر ہیں۔ ان کی بہت سارے کتابیں اور مقالات اسلامی افکار اور انسانی حقوق کے موضوع پہ چھپ چکی ہیں۔

آپ ان سے E-mail سے رابطہ کرسکتے ہیں: fathiosman@hotmail.com.

ژیاؤ قینگ

یہ جناب Human Rights in China (HRIC) کے ایکزیکٹو ڈائرکٹر ہیں اور کلی طور پہ انسانی حقوق کے فعال رکن ہیں۔ آپ واشنگٹن میں Independent Federation of Chinese Students and Scholars کے نائب ڈائرکٹر بھی رہ چکے ہیں لیکن 1991 سے ان کا اس تنظیم سے کوئی تعلق نہیں رہا ہے۔ کیونکہ خود کو HRIC کے کاموں میں مشغول رکھتے ہیں۔ جناب ژیاؤ صاحب 1993 سے اقوام متحدہ کے جتنے بھی اجلاس انسانی حقوق سے متعلق ہوئے ہیں ان میں (HRIC) کی جانب سے آواز اٹھاتے رہے ہیں اور بہت سارے موقعوں پر یورپی پارلیمنٹ اور امریکی

کانگریس میں بھی اپنی بات رکھی ہے۔
آپ 'Asia-Pacific Human Rights NGO Facilitating Team' کے رکن بانی ہیں اور اس ادارہ میں شمالی امریکہ کی نمائندگی بھی کرتے ہیں:
مزید معلومات کے لیے دیکھیں: http://www.hrchina.org
ان سے E-mail سے رابطہ کریں: hric2@igc.org

لوریٹاروس

محترمہ اٹلانٹا کی ایک تنظیم Center for Human Rights Education کے بانی ہونے کے ساتھ ساتھ اس کی ایگزیکٹو ڈائرکٹر بھی ہیں۔ یہ مقامی سطح کے لوگوں کے لیے ایک طرح کا تربیتی مرکز ہے جس کا مقصد ہے امریکہ میں ہورہے انسانی حقوق کی پامالی اور ناانصافی کے خلاف آواز اٹھانا۔ محترمہ انسانی حقوق، خواتین کے مسائل اور متعصب جرائم جیسے موضوعات کے ماہر ہیں۔
اس مرکز کے بارے میں مزید معلومات کے لیے دیکھیں: http://www.nchre.org/.

عبدالعزیز۔ اے۔ سچیدینا

ڈاکٹر سچیدنا کا موجودہ اسلام کے سلسلہ سے بہت وسیع اور کافی تحقیقی مطالعہ ہے۔ ان کے تحقیقی میدان میں سیاسی اسلام، مذہبی تنازع کا حل، اسلامی قانونی روایت، مذہبی اور سیاسی تکثیریت کی اسلامی بنیاد اور انسانی حقوق شامل ہے۔ اس کے علاوہ انھوں نے مسلم نوجوانوں کے مسائل، اسلامی فقہ اور انسانی کلوننگ اسلام کے تناظر میں اور رشوت پر بہت سارے تحقیقی مقالات لکھے ہیں۔
مزید معلومات کے لیے دیکھیں: http://www.people.virginia.edu/~aas/home.htm

لویاصفی

ڈاکٹر صفی Virginia میں International Institute of Islamic Thought (IIIT) میں Research Director ہیں اور واشنگٹن ڈی۔سی کے Center for the Study of Islam and Democracy (CSID) کے بانیوں میں ہیں۔ انھوں نے انسانی حقوق کے بہت سارے پہلوؤں پہ لکھا ہے اور اپنی اسی تحریر میں ان کا اصل زور انسانی حقوق کی ثقافتی بنیادوں پہ رہا ہے اور خاص کر عالم اسلام میں۔
مزید معلومات کے لیے دیکھیں: http://home.att.net/~louaysafi/curriculum.html
ان کو آپ E-mail بھی کرسکتے ہیں: louay@att.net

لامین سینخ

ڈاکٹر سینخ Connecticut میں Yale Divinity School میں تاریخ کے استاد ہیں اور اس کے علاوہ James Professor of Missions and World Christianity ہیں
مسلم عیسائی تعلقات پہ یہ ایک بین الاقوامی شہرت کے مالک ہیں اور Yale's Council on African Studies سے بھی منسلک ہیں اور اس کے ایک سرگرم رکن ہیں۔ انھیں سینگال کے سب سے بڑے قومی اعزاز Commandeur de l'O rdre National du Lion سے نوازا گیا ہے۔

ان سے E-mail کے ذریعہ آپ رابطہ قائم کرسکتے ہیں: lamin.sanneh@yale.edu

یوگندر سکند

ڈاکٹر یوگندر سکند ہالینڈ کے International Institute for the Study of Islam in the Modern World میں مابعد ڈاکٹریٹ کی سند حاصل کی ہے۔ ان کی اس تحقیق کا موضوع ہے موجودہ ہندوستان میں بین العقائدی تعلقات اور اس کا اسلامی پس منظر۔قلندر کے نام سے وہ ایک Website رسالہ بھی نکالتے ہیں۔ یہ رسالہ جنوبی ایسیا میں اسلام اور بین العقائدی تعلقات کے موضوع پہ بحث و مباحثہ کے لیے پوری طرح مخصوص ہے فی الوقت دہلی میں جامعہ ہمدرد کے ایک شعبہ اسلامیات میں استاد ہیں۔

ڈاکٹر یوگندر حیدرآباد میں Henry Martyn Institute of Islamic (www.islaminterfaith.org) میں اسلامی تاریخ کے استاد بھی رہ چکے ہیں اور بہت ساری غیر سودی تعلیمی تنظیموں کے ساتھ کام بھی کرچکے ہیں۔ وہ چار کتابوں کے مصنف ہونے کے ساتھ ساتھ بہت ساری مرتب کتابوں میں بیس سے زائد مقالات لکھ چکے ہیں۔ جنوبی ایسیا کے بہت سارے اخبارات اور جریدوں میں دوسو پچاس سے زیادہ مضمون بھی ان کے نام ہیں:

آپ ڈاکٹر سکند سے E-mail سے رابطہ کرسکتے ہیں: ysikand@yahoo.com

قلندر کی Website دیکھنے کے لیے رجوع کریں: www.islaminterfaith.org

آپ ان کا CV بھی Download کرسکتے ہیں۔

عبدالکریم سروش

ڈاکٹر کریم تہران میں Institute for Human Sciences کے ڈائرکٹر ہیں۔ وہ ایران کے ایک مانے ہوئے ماہر دینیات اور اسلامی سیاسی فلسفی ہیں۔

ان کے خیالات اور اصولوں کو لوگوں تک پہنچانے کے لیے Website بھی بنائی گئی ہے۔

آپ اسے دیکھ سکتے ہیں: http://www.seraj.org/

جان اسٹراسن

ڈاکٹر اسٹراسن کا تحقیقی کام قانون اور مابعد نوآبادیاتی کے میدان میں ہے۔جس کا دلچسپ پہلو یہ ہے کہ وہ اپنی اس تحقیق کو مشرق وسطی، فلسطین اسرائیل تنازع، اسلام اور بین الاقوامی قوانین کے تناظر میں دیکھنے کی کوشش کررہے ہیں۔

وہ University of East London میں Principal Professor ہیں۔ ان علمی مہارت کا میدان بین الاقوامی قانون، انسانی حقوق، مشرق وسطی اور اسلامی قانون ہے

ان سے E-mail سے رابطہ کریں: john.strawson@virgin.net

عظّم تمیمی

ڈاکٹر تمیمی لندن کے Markfield Institute of Higher Education میں استاد ہیں اور اس کے ساتھ ساتھ Institute of Islamic Political Thought کے ڈائرکٹر بھی۔ انھوں نے اسلامی ممالک میں انسانی حقوق، آزادی اور

جمہوریت جیسے مسائل پہ بہت ساری تحقیق کی ہے۔ اردن کے اخوان المسلمین تنظیم پر ان کا گہرہ مطالعہ ہے۔ 1992 میں لندن میں ایک تنظیم Liberty for the Muslim World کی بنیاد ڈالی گئی تھی جس میں ان کا ایک مرکزی کردار تھا۔ 1998 میں اردن کے عام پارلیمانی انتخابات میں وہ 'Islamic Movement's Parliamentary office' کے صدر منتخب ہوئے تھے۔
ان سے E-mail سے رابطہ کیا جاسکتا ہے: info@ii-pt.com.

جان او وول

ڈاکٹر وول جارج ٹاؤن یونیورسٹی میں تاریخ کے شعبہ اور ساتھ ساتھ Center for Muslim-Christian Understanding کے شعبہ میں تاریخ کے پروفیسر ہیں۔ ان کی تحقیقی دلچسپی کا میدان جدید اسلامی تحریکات، انسانی حقوق اور سوڈانی تاریخ ہے۔ وہ آج کل 'صوفیاؤں کی تاریخ اور اٹھارہویں صدی کی دنیا کے موضوع پر کتابیں لکھ رہے ہیں۔
ان سے E-mail سے رابطہ کریں: vollj@georgetown.edu

جان وٹر جونیر

ڈاکٹر وٹر Emory University میں قانون اور اخلاقیات کے Jonas Robitscher پروفیسر ہیں۔ Law and Religion پروگرام کے ڈائرکٹر بھی ہیں اور اس کے علاوہ اسی یونیورسٹی کے Interdisciplinary study of Religion کے شعبہ میں ڈائرکٹر کا عہدہ سنبھالے ہوئے ہیں۔
مذہبی آزادی اور قانونی تاریخ کے مشہور ماہرین میں سے ایک ہیں اور بارہ کتابوں کے مصنف ہونے کے علاوہ سو سے زیادہ مقالات بھی لکھ چکے ہیں۔
مزید معلومات کے لیے دیکھیں: http://www.law.emory.edu/faculty/facbio.php?userid=jwitte

ایم۔ ہکان یعوذ

جناب یعوذ صاحب Notre Dame University میں Joan B. Kroc Institute for International peace Studies میں Rockefeller visiting Fellow ہیں۔ اس کے علاوہ Utah یونیورسٹی میں سیاسیات کے پروفیسر ہیں۔ ترکی کے اخبارات میں کم وبیش لکھتے رہتے ہیں۔ ان کے تحقیقی کام کا اصل موضوع انسانی حقوق کا اسلامی تصور، شناخت کی سیاست اور تیسری دنیا کے مما لک میں عالمکاری کے اثرات ہیں۔ ان کی علمی دلچسپی ایک اور میدان میں ہے جہاں وہ عالم اسلام میں جدیدیت کے اثرات کو قریب سے دیکھنے کی کوشش کر رہے ہیں اور اس زاویہ سے وہ اسلام اور مغرب کے درمیانی تعلقات کے موضوع پر تحقیق کر رہے ہیں۔
ان سے E-mail سے رابطہ کیا جاسکتا ہے: hakan.yavuz@poli-sci.utah.edu.

معی یمنی

ڈاکٹر یمنی لندن میں واقع Center of Islamic and Middle Eastern Law (CIMEL) کے Middle Eastern شعبہ میں Associate Fellow ہونے کے علاوہ لندن کے ہی Royal Institute of International Affairs (RIIA) میں Research Associate ہیں۔ محترمہ یمنی سعودی عرب کی عبدالعزیز یونیورسٹی میں استاد رہ چکی ہیں اور امریکہ، مشرق وسطی اور یورپ کی مختلف درسگاہوں میں مختلف موضوعات پہ لیکچر دیتی رہتی ہیں۔ ان کا خاص علمی دلچسپی کا میدان مشرق وسطی میں حقوق نسواں اور اس کے علاوہ ان کے تحقیقی میدان میں دوسرے موضوعات بھی شامل ہیں مثلاً، عرب مما لک میں سماجی، سیاسی اور انسانی حقوق کے مسائل اور خاص کر 'GCC' مما لک میں۔

ان سے E-mail سے رابطہ کیا جاسکتا ہے: myamani@riia.org

___